بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

ہفتہ، 12 ربیع الاول، 1441ھ | 09/11/2019 | نمبر 1441/19

پریس ریلیز

کرتارپور منصوبہ مذہبی رواداری اور 'خالصتان تحریک' کے سرخی پاؤڈر میں چھپایا گیا ٹرمپ کا 'کشمیر دفن کرو' پروجیکٹ ہے

آج اکھنڈ بھارت پلان کی اندرونی سہولت کار باجوہ-عمران حکومت ایک اور بھارتی مطالبے کے سامنے سجدہ ریز ہو گئی۔ جس کا اظہار من موہن سنگھ نے 2007 میں ان الفاظ میں کیا تھا، "میں اس دن کا خواب دیکھتا ہوں، جب قومی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے ایک شخص امرتسر میں ناشتہ، لاہور میں لنچ اور کابل میں ڈنر کر سکے"۔ پاکستان کے حکمران ہندو ریاست کیلئے سافٹ بارڈر کے امریکی منصوبے کے سامنے جھک چکے ہیں، تاکہ ہندو ریاست وسط ایشیا تک اپنا غلبہ قائم کر سکے۔ فروری 1999 میں بھارتی وزیر اعظم واجپائی کے مطالبے سے شروع ہونے والے کرتارپور کوریڈور کی تکمیل کی یقین دہانی جنرل باجوہ نے نوجوت سنگھ سدھو کو جپھی مارتے ہوئے پچھلے سال اگست میں کروائی اور اس کی 10 ماہ میں تیز ترین تکمیل کیلئے خزانے کا منہ کھول دیا۔ اور صرف اس کے پہلے مرحلے پر 13 ارب روپے خرچ کر دیئے گئے۔ یہاں تک کہ پاکستان کا بارڈر کراس کرنے کیلئے ویزے کی شرط تک ختم کر دی گئی اور اس اجازت کو صرف سکھوں تک بھی محدود نہیں رکھا گیا، جیسے کہ پاکستان ہندو ریاست کی ملکیت ہو جس میں وہ جب چاہیں دندناتے پھریں۔ ہندو ریاست کے مطالبات کی بروقت تکمیل پر مودی نے کہا کہ وہ "بھارت کی خواہشات سمجھنے اور کرتارپور (کے خواب) کو حقیقت میں بدلنے پر عمران خان کے شکر گزار ہیں"۔

باجوہ-عمران حکومت کی منافقت، دوغلے پن اور پاکستان کے مسلمانوں سے خیانت کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو گا کہ کشمیریوں کے لائن آف کنٹرول کراس کرنے کو کشمیر کاذ سے غداری اور دشمنی کہا جائے لیکن کشمیریوں پر مظالم کرنے میں شامل سکھوں کیلئے پاکستان کی سرحد کھول دی جائے اور اسے مذہبی رواداری اور سکھوں کا دل جیتنے کے سرخی پاؤڈر کے پیچھے چھپایا جائے۔ بغل میں چھری اور منہ میں رام رام کے مصداق نوجوت سنگھ سدھو، شاہ محمود قریشی اور عمران خان کی تقریریں کشمیریوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے برابر ہے۔ 'خالصتان تحریک' کی کھسر پھسر پھیلانے کا ناٹک رچانے والی سرکار بتائے کہ کشمیریوں کی ایک لاکھ جانوں کی قربانیوں والی تحریک کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے اور اس کی فاتحہ پڑھنے والے کس منہ سے پاکستان کے مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے ایک نئے سرے سے 'خالصتان تحریک' کا لالی پاپ دے رہے ہیں!!! اور کیوں بارڈر کی دوسری جانب بھارت نے خود 15 ارب سے کرتارپور کوریڈور کی تکمیل کی؟

جو ذلت کو ٹھنڈے پیٹوں برداشت کرتا ہے، اسے پہلے سے بڑھ کر ذلت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی لئے آج کے دن ہی بھارتی سپریم کورٹ نے کشمیر کے سوداگروں کے منہ پر تھپڑ رسید کرتے ہوئے مسلمانوں کی پانچ سو سالہ بابری مسجد کی زمین بھی ہندو رام مندر کی تعمیر کیلئے آر ایس ایس کے حوالے کر دی۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ اکھنڈ بھارت کا خواب تکمیل کی جانب بڑھ رہا ہے، لیکن ٹویٹس، تقریروں اور رونے دھونے سے بڑھ کر باجوہ-عمران حکومت کے پاس کوئی جواب نہیں۔ یہ حکومت مسلمانوں پر سخت لیکن کفار کیلئے ریشم سے بھی زیادہ نرم ہے۔ اے افواج پاکستان میں موجود محمد بن قاسم اور محمود غزنوی کی اولادو! تمہاری خاموشی اور برداشت امریکی منصوبے کیلئے راہ ہموار کر رہی ہے۔ جبکہ حزب التحریر آپ کے سامنے خلافت کے قیام کے ذریعے اسلام کے غلبے کے متبادل منصوبے کے ساتھ موجود ہے۔ تو آپ میں سے کون آگے بڑھ کر عزت، غلبے اور کامرانی کو گلے لگائے گا اور مسلمانوں کے سینوں کو دشمن پر فتح اور غلبے سے ٹھنڈا کرے گا۔

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَجِيبُواْ لِلهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُم لِمَا يُحْيِيكُمْ"

"اے ایمان والو! جواب دو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اس پکار کا، جس میں تمہارے لئے زندگی ہے"۔ (انفال:24)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس